© rasailojaraid.com



مسلسل

جناب مضطر عباسی ۔ مری

# جدید زبانوں کے عربی ماخذ

* سوشلزم
* فاشزم
* کیپٹل ازم

سوشلزم :۔ تہذیب عربی لفظ ہے، اس کے معنیٰ ہیں درختوں کی شاخ تراشی کرکے انہیں درست اور خوبصورت بنانا اور اصطلاحی مفہوم ہے گنوار اور غیر شائستہ افراد کی تعلیم و تربیت کے ذریعہ اصلاح کرکے انہیں متمدّن اور مہذّب بنانا، لطف کی بات ہے کہ اہلِ یورپ نے تہذیب و تمدّن اور شائستگی کے لئے جو کلمہ اپنایا ہے، یعنی کلچر (CULTURE) اس کے بھی اصل معنیٰ درختوں کی کاشت اور دیکھ بھال کے ہیں۔ اور اصطلاحی مفہوم تہذیب و تمدّن اور شائستگی ہے۔ تہذیب میں درختوں اور پودوں کی اصلاح اور تربیّت کی جاتی ہے۔ اور اس کے مقابلے میں سیاست میں جانوروں کی دیکھ بھال اور تربیت کا مفہوم پایا جاتا ہے۔

"سوس" عبرانی میں گھوڑے کیلئے اور عربی میں گھوڑے کی تربیت، اصلاح اور دیکھ بھال کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ ہمارا سائیس اسی سوس سے ماخوذ ہے۔ یعنی گھوڑے کا نگران اور مربّی۔

حاصل کلام یہ کہ تہذیب کا مفہوم ہے نباتات کی اصلاح و تربیت اور سیاست کے معنیٰ ہیں۔ حیوانات کی اصلاح و تربیت اور دونوں کلمات مجازی یا ثانوی معنوں میں انسانوں کی اصلاح و تربیت کے مفہوم میں استعمال ہوتے ہیں۔

انگریزی میں سوسائٹی (SOCIETY) سوشل (SOCIAL) سوشیالوجی (SOCIOLOGY) اور سوشلزم (SOCIALISM) وغیرہ بیشمار کلمات لاطینی کے کلمہ SOCIO سے ماخوذ ہیں جو عبرانی کے سوس" یعنی گھوڑا اور عربی کے "سوس" یعنی گھوڑے کی تربیت و اصلاح سے ماخوذ ہے۔

شائستہ اور مہذب کے لئے انگریزی میں SOCIABLE، SOCIAVEL اور اطالوی زبان میں SOCIEVOLE ہے۔ اسی طرح سوسائٹی کے لئے انگریزی میں SOCIETY فرانسیسی میں SOCIETE ہسپانوی میں SOCIADAD پرتگالی میں SOCIEDADE اور اطالوی میں SOCIETA ہے۔ یہ تمام کلمات اور ان کے ہم معنیٰ بہت سے دوسرے کلمات جو یورپ کی متعدد زبانوں میں زبان زد عوام ہیں، لاطینی کے کلمہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



SOCIO کی معرفت عربی کے "سوس" سے ماخوذ ہیں۔

دیکھا آپ نے، سوشلزم (SOCIALISM) ایک جدید لفظ ہے۔ یورپ میں سب سے پہلے فرانس کے اخبار گلوپ (GLUP) نے یہ لفظ ۱۸۳۲ء میں استعمال کیا تھا۔ لیکن ماخذ (ROOT) کے اعتبار سے یہ کلمہ عربی ہے۔

فاشزم :۔ سوشلزم کا حریف نظام یا نظریہ فاشزم (FASCISM) ہے۔ آیئے اسکی لفظی حقیقت پر بھی ایک نظر ڈال لیں۔ اہل یورپ کا خیال ہے۔ کہ انہوں نے یہ لفظ لاطینی کے کلمہ FASCES (فاسِسز) سے لیا ہے۔ کہتے ہیں کہ قدیم زمانے میں رومیوں کا دستور تھا کہ وہ عدالت کے سامنے رسّی میں چند ڈنڈے اور ایک کلہاڑی باندھ کر رکھ دیا کرتے تھے۔ اس گٹھے یا بنڈل سے (BUNDLE) وہ لوگ طاقت اور اتحاد مراد لیا کرتے تھے۔ اور اسے FASCES کہتے تھے، رفتہ رفتہ یہ لفظ طاقت اور اتحاد کے معنوں میں استعمال ہونے لگا۔ چونکہ جماعت میں طاقت اور اتحاد دونوں مفہوم ہوتے ہیں اس لئے جماعت کے لئے بھی FASCES کا لفظ استعمال کیا جانے لگا۔ گویا شروع میں ڈنڈا اور کلہاڑی تھا، بعد میں طاقت اور اتحاد بن گیا اور آگے چل کر جماعت اور پارٹی کے معنیٰ ہو گئے۔ اور اس طرح بہت سے کلمات اس لاطینی لفظ FASCES سے پیدا ہو گئے۔ مثلاً FASCICLE (گلدستہ، گچھا) FASCINE لکڑیوں کا گٹھا۔ FAST کس کر رسّی سے باندھنا۔ پکا ہونا۔ اپنے آپ کو باندھ کر رکھنا یعنی کھانے پینے سے پرہیز کرنا، روزہ رکھنا وغیرہ FASTEN کے معنیٰ ہیں باندھنا۔ FASTNESS کے معنیٰ ہیں مضبوطی۔ انگریزی کا FAST ڈنمارک کی زبان ڈینش میں FAST جرمن میں FEST اور ہالینڈ کی زبان ڈچ میں VAST ہے۔ اصل لفظ وہی لاطینی کا FASCES ہے جس کے معنیٰ ہیں ڈنڈے اور کلہاڑی۔ عربی میں "فاس" کلہاڑی کے لئے مستعمل ہے۔

قدیم زمانے میں انسان پتھر اور ہڈی کے اوزار استعمال کیا کرتے تھے۔ سر کی ہڈی دوسری ہڈیوں کے مقابلے میں زیادہ مضبوط ہوتی ہے۔ لوگ جس زمانے میں ہڈی سے اوزار کا کام لیا کرتے تھے اس زمانے میں عرب سر کی ابھری ہوئی ہڈی کو بھی فاس کہتے تھے۔ اور رفتہ رفتہ دھات ایجاد ہوئی اور لوہے کی کلہاڑی نے جنم لیا۔ تو اسے بھی فاس کا نام دیا گیا۔

۱۹۲۲ء میں اٹلی کے سیاسی لیڈر میسولینی نے ایک سیاسی پارٹی بنائی جو سوشلزم کی مخالف تھی۔ اس پارٹی کا نام FASCIST (فاشسٹ) تجویز کیا گیا۔ اشارہ اسی رومی دور کے ڈنڈوں اور کلہاڑی کی طرف تھا۔ یعنی اتحاد اور طاقت۔ اسی پارٹی کا منشور اور پروگرام FASCISM (فاشزم) کہلاتا ہے۔ اور بعد میں جن جن ملکوں نے اس میسولینی پارٹی کے پروگرام کو اپنایا وہ فاشسٹ FASCIST کہلائے جو ہمارے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



ہاں فسطائی کہلاتے ہیں۔

حاصل کلام یہ کہ یورپ والوں نے بہت سے کلمات جن میں فاشزم (FASCISM) کا لفظ بھی شامل ہے، لاطینی کے کلمہ FASCES سے بنائے ہیں، اور لاطینی کا FASCES معنیٰ اور صورت دونوں کے اعتبار سے عربی کے کلمہ فائس سے ماخوذ ہے۔

**کیپٹلزم:** ——— سوشلزم اور فاشزم کی بات ہو اور کیپٹلزم (سرمایہ داری) کا ذکر نہ کیا جائے تو بات پوری نہیں ہوتی۔ یہ بات تو سب جانتے اور مانتے ہیں کہ کیپٹلزم (CAPITALISM) یعنی سرمایہ داری کا لفظ CAP (کیپ) یعنی ٹوپی سے ماخوذ ہے۔ لاطینی زبان میں CAPUT یا CAPITIS کے معنیٰ سر راس (HEAD) کے ہیں۔ اور CAPTAIN جو ہمارے ہاں کپتان ہے۔ نیز CAPITAL بمعنی راج دھانی یا دارالحکومت بھی اسی CAP کا مرہون ہے۔ سر (HEAD) کا انسانی جسم میں جو مقام اور مرتبہ ہے۔ اس کے پیش نظر جماعت اور معاشرے میں جس فرد کو عزت حاصل ہو اور شرف و اقتدار نصیب ہو اسے فارسی والے سردار عربی میں رئیس اور انگریزی میں HEAD کہتے ہیں۔ مال و دولت فارسی میں "مایہ" ہندی میں "مایا" ہے اور اسکی اصل یعنی اعلیٰ اور بہترین مال و دولت "سرمایہ" کہلاتا ہے۔ یعنی مایہ کا سر یا سرمایہ۔ اور یہی صورت انگریزی میں CAPITAL کی ہے، علمائے لسانیات نے بہت سے دوسرے کلمات کو بھی اسی CAP کی طرف منسوب کیا ہے۔ مثلاً CHAPTER اور CHIEF کے بارے میں بھی یہی کہا جاتا ہے۔ کہ ان کا ماخذ بھی CAPITAL اور CAPTIAN کے ماخذ کی طرح CAP ہی ہے۔ انگریزی، فرانسیسی، ہسپانوی، اطالوی، پرتگالی، رمانین، جرمن، ڈچ، سویڈش، ڈینش، پولش، زیچ، سیرو کرو ٹ ہنگری، فنیش، ترکی، روسی، سواحلی، حتیٰ کہ جدید عربی اور عبرانی میں فوجی سردار کے لئے CAPTAIN ہی کا لفظ املا کی مختلف صورتوں میں استعمال ہوتا ہے۔ اور سب کا ماخذ لاطینی کا CAPUT یا CAPITIS ہے ———۔

اہل یورپ نے نہایت سادگی سے یہ بات تسلیم کی ہے کہ انہیں یہ تو علم ہے کہ لاطینی میں CAP مترادف لفظ CAPUT اور CAPITIS کے معنیٰ "سر" اور COVER یعنی چھپانے کے ہیں۔ لیکن یہ نہیں کہا جاسکتا کہ لاطینی کلمہ اس CAP کا ماخذ بھی ہے یا نہیں، گویا اہل یورپ CAP کے ماخذ کے بارے میں کوئی یقینی رائے نہیں رکھتے، صرف اتنا جانتے ہیں کہ یہ لفظ اپنے اندر۔ سر۔ سرداری۔ اور چھپانا کا مفہوم رکھتا ہے۔ عربی میں متعدد کلمات ایسے ہیں، جنہیں CAP یا لاطینی کے CAPUT اور CAPITIS کا ماخذ قرار دیا جاسکتا ہے۔ مثلاً۔ خ کو ک یعنی C یا K کا بدل تصور کیا جائے جو عام قاعدے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کے مطابق ہے۔ تو عربی میں "خفاء" کے معنی COVER یعنی چھپانے کے ہیں؛ اور یہی معنی CAP کے ہیں جس کی ایک صورت COPE ہے بمعنی سرپوش، پگڑی، چھجا وغیرہ۔ نیز ٹُب کے معنی سردار یعنی CAPTAIN (کپتان) کے ہیں۔ اسی طرح CAP کے معنی ہیں زمین کا ابھار یا زمین کا سرا اور یہی معنی ہیں عربی میں قُفّ کے اور قَفَا کے معنی ہیں سر کا پچھلا حصہ۔ سر کا ابھار۔

غرض یہ کہ CAPITALISM اور اس کے ہم ماخذ کلمات جس C.P - COPE - CAPUT یا CAPITIS سے ماخوذ ہیں وہ ان کی عربی صورت خفاء۔ قُفّ اور قفا ہے۔

کمیونزم :— یہ قدرتی بات ہے کہ سوشلزم، فاشزم، اور کیپٹلزم کے ساتھ کمیونزم کا تصور بھی ذہن کی سطح پر ابھرتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ ہم نے جان بوجھ کر اس اصطلاح (کمیونزم) کے بارہ میں کچھ نہیں کہا۔ اس لئے کہ اس سے پہلے گذشتہ معروضات میں۔ کم۔ COM کے لفظ پر بات چیت ہو چکی ہے: اور یہی۔ کم۔ کمیونزم کی اصل اور اس کا ماخذ ہے۔ لاطینی میں COM کے معنی ہیں۔ مشترک۔ ملکر۔ ایک ساتھ۔ اور کمیونزم جس اشتمال اور اشتراک میں وہ حقیقت ہے جو اسے دوسری اصطلاحات یا نظریات سے ممتاز کرتی ہے۔ یہ لاطینی کا COM جو انگریزی کے COMMON (مشترک) فرانسیسی کے COMMUN اور لاطینی کے COMMUNIS نیز انگریزی کے COMMUNICATION (مواصلات) اور COMMUNE (اجتماعی صورت میں رہنا) اور اس نوعیت کے سینکڑوں کلمات جو یورپ ہی نہیں دنیا کی بیشتر زبانوں میں رائج ہیں ان سب کا ماخذ لاطینی کا COM بتایا جاتا ہے، جسکی عربی صورت "کمّ" ہے، جس کے معنی جمع کرنے، چھپانے اور سائے میں کر لینے کے ہیں۔ کِمّ۔ (غلاف) اور کُمّ (آستین) بھی چھپانے اور پردے میں کر لینے کے لئے ہیں، جس میں قدر مشترک یہی جمع کرنے کا مفہوم ہے۔

★ ★

---

پی سی ٹی
پرزہ جات سائیکل
پاکستان میں سب سے اعلیٰ اور معیاری
مارکہ
بٹ سائیکل سٹورز۔ نیلا گنبد۔ لاہور
فون نمبر 65300

© rasailojaraid.com